



سوال

(189) خواتین بھی استرا استعمال کے سکتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورتیں مولے عانہ استرے سے صاف کر سکتی ہیں اگر جائز ہے تو جواز کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں متعدد دلائل کی وجہ سے یہ نکلنے جائز ہے جو ذکر کئے جاتے ہیں:

اول: جابر کی حدیث ہے اسمیں ہے: "جب ہم مدینہ پہنچے اور گھروں میں داخل ہونے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا: "ٹھوہم رات کو یعنی عشاء کو داخل ہونگے تاکہ پر آگندہ بالوں والی کنگھی کر سکے اور غائب خانہ والی استرا استعمال کر سکے یعنی مولے عانہ کی صفائی کر سکے" (بخاری (1 760) مسلم (1 474) المشکاۃ (2 267) تو استرے سے استعمال کی یہ نص صریح ہے۔

عورتوں کے لئے استرا استعمال سے نے سے ممانعت اور وجہ سے ہے اور وہ یہ سے اطباء کے قول کے مطابق استرے کے استعمال سے شہوت بڑھتی ہے۔ تو یہ کوئی شرعی بات نہیں اسلئے نبی ﷺ کی اباحت کے بعد منع کرنا جائز نہیں۔

دوسری: عبد الرحمن بن اسود سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میرے والد مجھے بلوغت سے پہلے عانثہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کرتے تھے جب میں بالغ ہوا تو آکر میں نے (باہر سے) آواز دی 'غسل کس چیز سے فرض ہوتا ہے؟ تو فرمایا: جب مل جائیں استرے کے استعمال کی جگہیں"۔ (دارقطنی (2 242) الطحاوی (2 48)

اور اسے ابن سعد نے الطبقات میں اور امام نے تاریخ کبیر میں ذکر کیا ہے اور اسکے روای ثقہ ہیں اور عبد الرحمن کے عانثہ سے سماع میں اختلاف ہے ظاہری یہی ہے کہ ان سے ان کا سماع ثابت ہے جیسے کے دارقطنی نے کہا ہے۔

امام نووی نے شرح مسلم - (1 474) میں کہا ہے: استدا: مولے عانہ کی صفائی میں لوہا (استرا) استعمال کرنا۔ اور یہاں مراد ہے کہ جیسے اس کا ازالہ ہو جائے۔ نیل الاوطار (1 123) میں اسی کی طرف اشارہ کیا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 414

محدث فتویٰ